مدیحہ نام رکھنے کا حکم

دارالافتاء اہلسنت (دعوت اسلامی)

سوال

بچی کا نام مدیحہ رکھنا کیسا ہے؟ اور ہمارے گھر کی خواتین کا سر نیم (sur name) سلطانہ ہے، تو کیا مدیحہ سلطانہ نام رکھ سکتے ہیں؟

جواب

بِسْمِ اللہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

اَلْجَوَابُ بِعَوْنِ الْمَلِکِ الْوَھَّابِ اَللّٰھُمَّ ھِدَایَۃَ الْحَقِّ وَالصَّوَابِ

مدیحہ کا مطلب ہے: "تعریف۔ توصیف۔" اور سلطانہ کا معنی ہے "ملکہ"، لہٰذا مدیحہ نام رکھ سکتے ہیں اور اس کے ساتھ سَر نیم (Sur name) سلطانہ بھی لگایا جاسکتا ہے، شرعاً اس میں کوئی حرج نہیں۔

البتہ! بہتر یہ ہے کہ بچی کا نام نیک خواتین مثلاً اُمہات المومنین، صحابیات رضی اللہ تعالی عنھن و دیگر نیک خواتین میں سے کسی کے نام پر رکھا جائے کہ حدیثِ پاک میں اچھوں کے نام پر نام رکھنے کی ترغیب ارشاد فرمائی گئی ہے۔ نیز امید ہے کہ اس سے ان بزرگ ہستیوں کی برکت بھی بچی کے شاملِ حال ہوگی۔

فیروز اللغات میں ہے "مدیح (مدیحہ): تعریف۔ توصیف۔ ثنا۔" (فیروز اللغات، صفحہ 1283، فیروز سنز، لاہور)

اسی طرح المنجد میں ہے: "المدیح: ۔۔۔ تعریف۔" (المنجد، صفحہ 831، خزینہ علم و ادب، لاہور)

فیروز اللغات میں ہے "سلطانہ: سلطان کی تانیث۔ ملکہ۔ رانی۔ بادشاہ بیگم" (فیروز اللغات، صفحہ 851، فیروز سنز، لاہور)

الفردوس بماثور الخطاب میں ہے "تسموا بخیارکم" ترجمہ: اپنے اچھوں کے نام پر نام رکھو۔ (الفردوس بماثور الخطاب، جلد 2، صفحہ 58، حدیث: 2328، دار الکتب العلمیۃ، بیروت)

صدر الشریعہ مفتی محمد امجد علی اعظمی رحمۃ اللہ علیہ لکھتے ہیں: "انبیائے کرام علیہم الصلاۃ والسلام کے اسمائے طیبہ اور صحابہ و تابعین و بزرگانِ دین کے نام پر نام رکھنا بہتر ہے، امید ہے کہ اون کی برکت بچہ کے شاملِ حال ہو۔" (بہار شریعت، جلد 3، حصہ 15، صفحہ 356، مکتبۃ المدینہ، کراچی)

وَاللہُ اَعْلَمُ عَزَّوَجَلَّ وَرَسُوْلُہ اَعْلَم صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم

مجیب: مولانا عبد الرب شاکر عطاری مدنی

فتوی نمبر: WAT-4534

تاریخ اجراء: 20 جمادی الثانی 1447ھ / 12 دسمبر 2025ء